اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سابق سوویت یونین سے آزادی حاصل کرنے کے بعد سے وسط ایشیائی مسلم جمہوریائیں اقتصادی، سماجی، سیاسی اور دفاعی شعبوں میں متعدد مسائل سے دوچار ہیں۔ ان جمہوریاؤں کو درپیش سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ اپنے بیش بہا قدرتی وسائل اور معدنی دولت سے صحیح طور پر مستفید ہونے کے لیے درکار بیرونی معاونت اور سرمایہ، قومی مفادات کو نقصان پہنچائے بغیر، کیونکر حاصل کیا جائے۔ اس سلسلے میں ماسکو کا رویّہ ان جمہوریاؤں کے لیے مایوس کن رہا ہے۔ روسیوں کی مسلسل یہ خواہش اور کوشش رہی ہے کہ سابق سوویت سلطنت میں شامل ان جمہوریاؤں کی اقتصادیات پر اُن کی گرفت حسب سابق برقرار رہے۔ ماسکو کے اس استعماری طرز عمل کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان جمہوریاؤں نے اپنی آزادی کے کچھ ہی عرصہ بعد پاکستان، ایران اور ترکی پر مشتمل اقتصادی تعاون کی علاقائی تنظیم ECO میں شمولیت اختیار کرلی۔

بد قسمتی سے ECO کے یہ تینوں بانی ممبر ممالک بوجوہ وسط ایشیائی جمہوریاؤں کی توقعات پر پورا نہیں اتر سکے ہیں۔ اس ضمن میں ہم نے اس شمارے میں وسطی ایشیا - ترکی تعلقات کے چند نظریاتی پہلوؤں کو موضوع بحث بنایا ہے۔ ہم کوشش کریں گے کہ آئندہ شماروں میں وسطی ایشیا - ایران اور وسطی ایشیا - پاکستان تعلقات پر بھی مضامین شائع کیے جائیں۔

چیچنیا میں جنگ بندی کا حتمی سمجھوتہ طے پاگیا ہے۔ اس جنگ بندی سمجھوتے سے متعلق دو تجزیاتی رپورٹیں شائع کی جارہی ہیں۔ باقی مضامین حسب سابق خطے کے مسلم عوام کے سماجی، مذہبی اور سیاسی احوال پر مشتمل ہیں۔